تصریحات

حکومت اور قومی اتحاد کے مابین مذاکرات جاری ہیں - اب تک کی خبریں حوصلہ افزا بھی ہیں اور خوش آئند بھی! ــــ یوں معلوم ہوتا ہے کہ اس خطۂ ارض پاکستان پر اللہ کی رحمتوں کا نزول بس اب ہونے ہی والا ہے ــــ تاریخ کے صفحات میں ایک نئے باب کا اضافہ ہونے کو ہے ــــ اور اہالیانِ پاکستان کی وہ دیرینہ آرزو پوری ہونے والی ہے جس کی خاطر آج تک انہوں نے کسی قربانی سے دریغ نہیں کیا ــــ!

ــــ شہیدوں کا لہو رنگ لا رہا ہے ــــ مظلوموں کی آہوں اور فریادوں کا جواب آرہا ہے ــــ اور پاکستان میں قافلۂ اسلام کی کشتی ساحلِ مراد سے ہمکنار ہونے والی ہے ــــ ان شاء اللہ!

جہاں تک اس ملک میں اسلامی نظام کے نفاذ کیلئے فضا کے سازگار ہونے کا تعلق ہے "پاکستان قومی اتحاد" کا قیام اور اس کے نتیجے میں رونما ہونے والے واقعات اس شاہراہ پر سنگِ میل کی حیثیت رکھتے ہیں ــــ یہ کوئی معمولی بات نہ تھی کہ جن سیاسی پارٹیوں کے افتراق نے اب تک اس ملک میں آمریت کو راہ دی تھی اور جن کے متعلق ان کے اتحاد کے بعد بھی یہ پروپیگنڈہ کیا جاتا رہا کہ وہ بھانت بھانت کی بولیاں بولیں گے، انہوں نے ایسے مثالی اتحاد و اتفاق کا مظاہرہ کیا کہ جسدِ واحد کا گمان ہونے لگا ــــ یوں معلوم ہوتا ہے کہ وہ ایک ہی دماغ سے سوچتے ہیں اور ایک ہی زبان سے بولتے ہیں ــــ مخالفین اپنی تمامتر تمناؤں اور گہری ناقدانہ نگاہوں سے مشاہدہ کے باوجود آج تک اس دیوار میں کسی دراڑ یا شگاف کی نشاندہی نہیں کر سکے۔

اسی طرح علمائے حق کو ایک دوسرے کی مخالفت کے علاوہ گویا دوسرا کوئی کام ہی نہ تھا (الا ماشاء اللہ) اور اس طرح وہ براہِ راست عوام کو مختلف گروہوں میں تقسیم کرنے کے مرتکب ہوئے اور بالواسطہ طور پر اس ملک میں اسلامی نظام کے نفاذ کیلئے راستہ ہموار نہ کر سکنے کے ذمہ دار ٹھہرے، ان کا ایک سٹیج پر جمع ہو جانا ایک بہت بڑے انقلاب سے کم نہ تھا ــــ دنیا نے دیکھا کہ اب ان میں نہ کوئی وہابی ہے نہ دیوبندی اور نہ ہی بریلوی! اب وہ صرف علمائے دین ہیں ــ اپنے اللہ کے بندے سنتِ رسول ﷺ کے شیدائی، نظامِ مصطفےٰ ﷺ کے داعی اور دینِ حق کے علمبردار! ــــ انہوں نے لاٹھیاں بھی کھائیں، جیلوں کو آباد بھی کیا اور مساجد کو اپنے خون سے لالہ زار بھی بنایا ــــ سرِ راہ ان کی پگڑی اچھالی گئی، داڑھیاں نوچی گئیں اور منہ پر طمانچے مارے گئے لیکن اپنے اس مؤقف سے وہ پیچھے نہ ہٹے کہ اللہ کی زمین پر اللہ کا قانون نافذ کر کے رہیں گے ــــ ہم پاکستان کو صحیح معنوں میں پاکستان بنائیں گے ــــ!

ــــ اور عوام، جن سے یہ خدشہ لاحق تھا کہ اسلامی نظام کے نفاذ کی راہ میں یہ سب سے بڑی رکاوٹ

، انہوں نے تو اختیار ۔۔۔ ے نام پر مرمٹنے کی وہ قابلِ فخر روایات قائم کیں کہ قرونِ اولیٰ کی یاد تازہ ہوگئی۔
م د گمان میں بھی نہ تھا کہ وہ نوجوان بھی جو روزانہ تین تین شو دیکھنے کے عادی ہیں، ان کا پہلا ہدف ہی سینما ہال
ر شراب کی وہ دوکانیں ہونگی جو قوم کی جوانی کو گھن کی طرح چاٹ رہی تھیں۔

—— اور جناب ! آپ نے ملاحظہ فرمایا پاکستانی عدلیہ کا وہ تاریخی فیصلہ، اس مقدمہ میں عوام اور حکومت
یا علیہ کی حیثیت سے پیش ہوئے، لیکن فیصلہ کس کے حق میں ہوا؟ بے بس اور مجبور عوام کے حق میں! اور
ں کو ٹھہرایا گیا؟ برسرِ اقتدار اور با اختیار حاکمینِ وقت کو! — دورِ حاضر کی تاریخ ایسی مثال پیش کرنے
ہے، اور دورِ گذشتہ میں بھی ایسی روایات مسلمان قوم ہی کا حصہ تھیں کہ خلیفۃ المسلمین اپنے ہی ماتحت
امنے مجرموں کے کٹہرے میں کھڑے نظر آتے ہیں —— آج پاکستانی عدلیہ نے اس دور کی یاد پھر سے
ے —— !

حالات واضح طور پر اس امر کی نشاندہی کرتے ہیں کہ پاکستان میں اب اسلامی نظام کے نفاذ کیلئے فضا ہموار ہوچکی ہے
ٹیج تیار ہوچکی ہے جو اسلامی حکومت کے قیام کیلئے ناگزیر ہوا کرتی ہے —— پوری قوم نے وہ ثبوت فراہم کردیا
کم الحاکمین کے انعام و اکرام اور اس کی بے پایاں رحمتوں کے نزول کا سبب بنا کرتا ہے —— (خدا وہ دن جلد لائے!)
ن خبردار اے راہنمایانِ قوم ! —— قوم نے آپ پر اعتماد کیا ہے، آپ کی آواز پر لبیک کہی ہے اور جہاں آپ نے پسینہ
البہ کیا، قوم نے اپنا خون پیش کیا ہے، ان کے اعتماد کو ٹھیس نہ لگے، کوئی ایسا فیصلہ نہ ہو جو ان کی خواہشات کے خلاف ہو،
پتانا نہ پڑے کہ انہوں نے آپ پر اعتماد کیا تو غلطی کی، جو خون انہوں نے گرایا وہ رائیگاں گیا یا آپ نے جو اتحاد کیا تھا
ں کے حصول کیلئے تھا —— قوم جو کچھ چاہتی ہے اور جس کی خاطر اس نے عظیم قربانیاں دیں، آپ بخوبی جانتے ہیں!
ردار اے علماء اسلام ! قوم آپ کے اتحاد کی اس فضا کو ہمیشہ دیکھنے کی خواہاں ہے، وہ صحیح معنوں میں آپ کو "وارثینِ انبیاء"
پر فائز دیکھنا چاہتی ہے —— وہ یہ چاہتی ہے کہ اب اسے لوریاں دیکر سلایا نہ جائے بلکہ آپ کے ذریعہ ان کے دلوں کو
طا ہو —— وہ اب اس بات کی متحمل نہ ہوگی کہ برسرِ منبر ایک دوسرے کی پگڑی اچھالی جائے، بلکہ اسے اب آپ کے
درطرزِ گفتار کی ضرورت ہے جو قوم کو متحد اور منظم رکھنے اور باخدا بنانے میں مؤثر کردار ادا کرسکے —— !

ر خبردار اے عوام الناس ! —— خالقِ حقیقی اپنے بندوں سے بہت پیار کرتا ہے لیکن اس کا یہ اصول ہے کہ جب بھی
، کی زمین میں فتنہ و فساد برپا کرنے لگیں یا اس کی نافرمانی کے مرتکب ہوں تو عاد اور ثمود جیسی طاقتور قومیں بھی مکمل طور پر
ر سلا دی جاتی ہیں —— پس اگر تم نے بداعمالیوں کو اپنی زندگی میں راہ دی، نیکی کو نہ اپنایا، یا اپنا کر چھوڑ دیا تو نہ صرف یہ کہ
ذں سے اب بھی محروم رہ جاؤ گے بلکہ تباہ و برباد ہو جاؤ گے، مٹ جاؤ گے، تمہاری داستان تک بھی نہ ہوگی داستانوں میں!
ۡ فِي السَّمَاءِ اَنۡ يَّخۡسِفَ بِكُمُ الۡاَرۡضَ فَاِذَا هِيَ تَمُوۡرُ ۝ اَمۡ اَمِنۡتُمۡ مَّنۡ فِي السَّمَاءِ اَنۡ يُّرۡسِلَ عَلَيۡكُمۡ حَاصِبًا فَسَتَعۡلَمُوۡنَ كَيۡفَ نَذِيۡرِ ! (الملک)